34976- گھٹنے اور ناف کے مابین مرد کا ستر ہونے کی دلیل

سوال

كيا سنت نبويہ ميں دليل ملتى ہے كہ گھٹنے سے ليكر ناف تك مرد كا ستر ہے، مجھے يہ دليل نہيں ملى ؟

پسندیدہ جواب

بہت سارى احاديث ميں آيا ہے كہ مرد كا ستر گھٹنے اور ناف كے درميان ہے، اور گھٹنا اور ناف ستر ميں شامل نہيں.

ديكھيں: المجموع للنووى (173/3) اور المغنى ابن قدامہ (286/2).

ان ميں سے كچھ احاديث درج ذيل ہيں:

1– ابو داود اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے على بن ابى طالب رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

"اپنى ران ننگى مت كرو، اور نہ ہى تم كسى زندہ يا مردہ كى ران ديكھو"

سنن ابو داود حديث نمبر (3140) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1460).

2– امام احمد نے محمد بن جحش رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم معمر كے پاس سے گزرے تو معمر كى رانيں ننگى تھيں اور ميں بھى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ تھا، چنانچہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے:

"اے معمر اپنى رانيں ڈھانپ لو، كيونكہ رانيں ستر ميں شامل ہيں"

مسند احمد حديث نمبر (21989).

3– احمد ابو داود اور ترمذى نے جرھد اسلمى رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم جرھد كے پاس سے گزرے تو انكى ران ننگى تھى، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

"كيا تمہيں معلوم نہيں كہ ران ستر ميں شامل ہے ؟"

مسند احمد حديث نمبر (15502) سنن ابو داود حديث نمبر (4014) سنن ترمذى حديث نمبر (2798).

4– امام ترمذى نے ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

"ران ستر ميں شامل ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2798).

ان احادیث کے متعلق علامہ البانی رحمہ اللہ "اراواء الغلیل" میں کہتے ہیں :

" یہ احادیث اگرچہ سند میں ضعف سے خالی نہیں ..... یہ احادیث ایک دوسرے کو تقویت دیتی ہیں، کیونکہ ان میں کوئی راوای متھم نہیں، بلکہ انکی علت اضطراب، جہالت، اور احتمال ضعف کے گرد گھومتی ہے صحیح حدیث مروی ہونے کی بنا اس جیسی احادیث سے دل مطمئن ہوتا ہے، خاص کر امام حاکم نے ان میں سے بعض کو صحیح کہا ہے، اور امام ذہبی نے انکی موافقت کی ہے، اور امام ترمذی نے کچھ کو حسن قرار دیا ہے، اور امام بخاری نے کچھ کو صحیح بخاری میں معلقا بیان کیا ہے .....

بلاشک مصطلح حدیث کا علم رکھنے اور اسے تلاش کرنے والا شخص یہ جانتا ہے کہ ان احادیث میں سے ہر ایک معلول ہے .... لیکن یہ ہے کہ ان سب احادیث کی مجموع اسناد حدیث کو قوت دیتی ہیں، تو یہ حدیث صحیح کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے، خاس کر اس باب میں اور بھی شاہد و غیرہ ہیں " انتہی مختصرا.

دیکھیں : ارواء الغلیل (297/1).

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

" اور یہ احادیث اگرچہ سب کی سندیں متصل نہ ہونے کا کہا جاتا ہے، یا پھر بعض راوي ضعیف ہیں، لیکن یہ ایک دوسرے کو تقویت دیتی ہیں، تو یہ سب مل کر مطلوبہ حجت تک پہنچ جاتی ہیں " انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (165/6).

اور جمہور فقہاء نے ان احادیث کے مقتضاء پر عمل کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ مرد کا ستر گھٹنے اور ناف کے مابین ہے.

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (284/2).

واللہ اعلم.